مرزا قادیانی کی اصلیت

مکی مکتوب

درد دل اُٹھا خیال یار کی تعظیم کو
تا بسینہ گردنیں جھکنے لگیں تسلیم کو

مرزائی اپنے نبی کی تعلیم کے جراثیم مکہ معظمہ میں پھیلانے کی گھات میں لگے رہتے ہیں۔ اور جب کبھی اُنہیں یہاں کے کسی لکھے پڑھے آدمی کا پتہ مل جاتا ہے وہ مرزا کے خیالات بذریعہ پوسٹ اُسکے نام بھیجدیتے ہیں۔ پچھلے سال دو مرزائی حاجیوں کے بھیس میں پکڑے گئے جنہیں حکومت نے حدود حجاز سے باہر نکالدیا۔ چند یوم گذرے کہ ایک اور مرزائی مکہ معظمہ میں آنکلا۔ مگر حکومت کو خبر ہونے سے قبل ہی وہ یہاں سے بھاگ گیا۔ ان نادانوں کو علم نہیں کہ یہ اللہ کا گھر ہے یہاں پر اُن کا دجل ہرگز نہیں چل سکتا۔

متذکرہ بالا واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے آیندہ کی روک تھام کیلئے ایک مختصر۔ سادہ و سہل رسالہ مرزا کو جھوٹا ثابت کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے۔ آجتک جتنی کتابیں مرزا کی ردّ میں لکھی گئیں انشاء اللہ اُم القریٰ (مکہ معظمہ) کا یہ پمفلٹ اُن سب پر سبقت لیجائیگا۔ اور چونکہ مرزا کو چاروں طرف سے گھیر کر جھوٹا کیا جائیگا اسلئے تاویلات کرنیکی بالکل گنجائش نہ رہیگی۔ مرزائی اپنی برادری کے کے علاوہ روئے زمین کے کلمہ گوؤں کو جاہل سمجھتے ہیں۔ اسی طرح مرزا کو نہ ماننے والے اُنہیں بے عقل کہتے ہیں۔ پس دونوں مخالف گروہوں میں سے ایک ضرور جاہلیت کی موت مر رہا ہے۔

صاحبان! انسان گدھے کی طرح پیٹ بھر کر اولاد پیدا کرنے کیلئے نہیں بنایا گیا بلکہ اُسکی زندگانی کا اعلےٰ معیار جہالت سے بچنا ہے اور نیز سچی بات کو تسلیم کرنا مسلمان کا اہم فرض ہے۔ لہٰذا مرزائی صاحبان کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ آپ بھی اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ اگر اس سے مرزا باطل ہوجائے تو اُس کا خیال ترک کریں۔ ورنہ کتاب مذکور کے دلائل رد کیجئے۔ ہر دلیل کے توڑنے کا آپ کو مبلغ تین صد روپیہ انعام دیا جائیگا۔

(مبارک علی (سیالکوٹی) مہاجر۔ پوسٹ بکس ۵۷ ۔ مکہ معظمہ۔ عرب)